Daily PUBLIC KARACHI

روزنامہ پبلک کراچی

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

جلد 12 | جمعرات یکم اکتوبر 2026ء، 18 ربیع الثانی 1448ھ، صفحات 4 قیمت 5 روپے | شمارہ 190

قرضوں کے بوجھ تلے دبی قوم کے لیے حکومت 7 ہزار ارب 20 روپے قرض لے گی

بجٹ خسارہ پورا کرنے کے لیے وفاقی حکومت نے رواں مالی سال 7 ہزار 20 ارب روپے قرض لینے کا منصوبہ بنا لیا

سکوک اور دیگر اسلامی مالیاتی ذرائع سے 3 ہزار 5 8 7 ارب روپے خالص قرض لینے کا منصوبہ ہے

اسلام آباد (ویب ڈیسک) وزارت خزانہ نے 2026ء سے 2028ء تک کی 3 سالہ قرض حکمت عملی بھی جاری کردی، قرضوں کے بوجھ تلے دبی قوم کی معیشت کے لیے حکومت نے مزید قرض لینے کا منصوبہ بنا لیا، وفاقی حکومت رواں مالی سال بجٹ خسارہ پورا کرنے کیلئے 7 ہزار 20 ارب روپے قرض لے گی، مقامی ذرائع سے 6 ہزار 46 ارب اور بیرونی ذرائع سے 813 ارب روپے حاصل کیے جائیں گے، حکومت نے 2026ء سے 2028ء تک کی تین سالہ قرض حکمت عملی بھی ظاہر کی، رپورٹ کے مطابق وزارت خزانہ نے رواں مالی سال بجٹ خسارہ 7 ہزار 580 ارب روپے ہب کہ سکوک اور دیگر اسلامی مالیاتی ذرائع سے 5 ہزار 785 ارب روپے خالص قرض لینے کا منصوبہ ہے، مقامی ذرائع سے 6 ہزار 46 ارب اور بیرونی ذرائع سے 813 ارب روپے حاصل کیے جائیں گے، حکومت نے 2026ء سے 2028ء تک کی تین سالہ قرض حکمت عملی بھی ظاہر کی، رپورٹ کے مطابق وزارت خزانہ نے رواں مالی سال بجٹ خسارہ پورا کرنے کیلئے 7 ہزار 20 ارب روپے قرض لینے کا منصوبہ بنا لیا، مقامی ذرائع سے 6 ہزار 46 ارب اور بیرونی ذرائع سے 813 ارب روپے حاصل کیے جائیں گے، حکومت نے 2026ء سے 2028ء تک کی تین سالہ قرض حکمت عملی بھی ظاہر کی، رپورٹ کے مطابق وزارت خزانہ نے رواں مالی سال بجٹ خسارہ 7 ہزار 580 ارب روپے ہب کہ سکوک اور دیگر اسلامی مالیاتی ذرائع سے 5 ہزار 785 ارب روپے خالص قرض لینے کا منصوبہ ہے، مقامی ذرائع سے 6 ہزار 46 ارب اور بیرونی ذرائع سے 813 ارب روپے حاصل کیے جائیں گے (بقیہ نمبر 1)

کے پی میں گورنر راج لگے گا یا ایمرجنسی؟

وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس میں مختلف آپشنز پر غور

ابلاس میں خیبر پختونخوا بارے آرٹیکل 233 اور 234 پر آرائی گئیں، خیبر پختونخوا کی صورتحال پر صدر آصف زرداری سے وزیراعظم کی ملاقات کا بھی امکان، ملاقات میں آئینی اقدامات کو حتمی شکل دی جائے گی

وزیراعظم کا سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں میں 4 غارجیوں کو جہنم واصل کرنے پر خراج تحسین پیش، پاکستان سے دہشت گردی کے ناسور کا مکمل خاتمہ حکومت کی اولین ترجیح ہے، شہباز شریف



گورنر کے پی کے فیصل کریم کنڈی سے ان کے چیف آف اسٹاف بریگیڈیئر (ر) جمیل اکبر جدون کے ساتھ ان کے رہائشی کیمپ آفس پشاور میں ڈپٹی کمشنر پشاور جناب ہارون شیر پاؤ نے ملاقات کی

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) خیبر پختونخوا میں گورنر راج لگے گا یا ایمرجنسی؟ وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس میں تکنیک آپشنز پر غور، وزیراعظم ہاؤس میں اعلیٰ سطح کا اجلاس وفاقی وزراء اور اہم ذمہ داران کی شرکت، ذرائع، وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت اعلیٰ سطح کے متعدد اجلاس میں خیبر پختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی لگانے سے متعلق تکنیک آپشنز پر غور کیا گیا، ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیراعظم ہاؤس میں اعلیٰ سطح کا اجلاس ہوا جس میں وفاقی وزراء اور اہم ذمہ داران نے شرکت کی، اجلاس میں خیبر پختونخوا میں مجموعی ملک بھر میں امن وامان کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لیا گیا، ذرائع کے مطابق اجلاس میں وزیر داخلہ محسن نقوی نے امن وامان کی صورتحال پر بریفنگ دی، اجلاس میں پی ٹی آئی کے لانگ مارچ کے اعلان اور ریک زور راستوں کا جائزہ لیا گیا، مارچ متوقع گزرنے والے علاقے، متعلقہ علاقوں کا حساس اثاثوں پر صوبائی حکومت کے اقدامات پر بھی غور کیا گیا، ذرائع کا کہنا ہے اجلاس میں خیبر پختونخوا کی صورتحال کے تناظر میں آرٹیکل 233 اور 234 پر آرائی گئیں، خیبر پختونخوا کی صورتحال پر صدر آصف زرداری سے وزیراعظم شہباز شریف کی ملاقات کا بھی امکان ہے، ملاقات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس میں مختلف آپشنز پر غور



اسلام آباد، وفاقی وزیر سینیٹر اعظم نذیر تارڑ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

لاہور میں 10 دن بسنت منائی جائے گی

وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی ہدایت کے مطابق 29 جنوری سے 7 فروری تک بسنت منائی جائے گی

پوری دنیا میں 10 روزہ بسنت پنجاب کے تہذیبی رنگ اور لاہور کی قدیم تاریخی روایت کے فروغ کا باعث بنے گی



وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر مائی علی مدد کے ملاقات کر رہے ہیں

لاہور (ویب نیوز) وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے لاہور کے لئے 3 روزہ فل ٹریفک پلان کا اعلان کر دیا، اب لاہور میں 10 دن بسنت منائی جائے گی، وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے منظوری دے دی، 25 سال کے تعطل کے بعد رواں سال فروری میں 6 سے 8 فروری تک لاہور میں بسنت منائی گئی تھی، وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے سال 2027 کی آمد پر لاہور میں 10 روزہ بسنت کا تحفہ دینے کی ہدایت کی، وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی ہدایت کے مطابق 29 جنوری سے 7 فروری تک بسنت منائی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

33 موبائل پولیس سٹیشن فعال، خواتین کیلئے مخصوص وینز

وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے جدید سہولیات، ٹیکنالوجی سے مزین موبائل پولیس سٹیشن وین کا باقاعدہ آغاز کر دیا

شہری یہاں ایف آئی آر کے اندراج کے لیے درخواست بھی آن لائن ٹریکنگ نمبر کی رپورٹ کر سکیں گے، ریکارڈ، چیکنگ اور کرائم ہاٹ سپاٹس کے تدارک جیسی مختلف سہولیات حاصل کر سکیں گے، 24 بریفنگ

لاہور (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے جدید سہولیات اور ٹیکنالوجی سے مزین موبائل پولیس سٹیشن وین کا باقاعدہ آغاز کر دیا، پہلے مرحلے میں 33 موبائل پولیس سٹیشن فعال ہوں گے جن میں سے 6 خواتین سے متعلق امور کے لیے مخصوص ہیں گے ہیں، وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے موبائل پولیس سٹیشن وین کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے، وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے جدید سہولیات اور ٹیکنالوجی سے مزین

EDITORIAL PAGE

اداریتی صفحہ

خیبر پختونخوا کی تاریخ

پاکستان اس وقت ایک ایسے سیاسی سرحلے سے گزر رہا ہے جہاں تنگ نظر قومیت کے اظہار، سیاسی عدم استحکام اور انتظامی دباؤ ایک ساتھ دکھائی دے رہے ہیں۔ تحریک انصاف نے 27 نومبر کو اسلام آباد کی طرف مارچ کا 4 نکاتی حکم جاری کیا ہے، جبکہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے امکان پر بھی سیاسی بحث جاری ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے چند روز قبل گورنر راج کے امکان کو مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ موجودہ گورنر راج نہیں بلکہ عوامی حکومت اور بہتر طرز حکمرانی کی ضرورت ہے۔ تاہم اس سے قبل صوبائی گورنر نے گورنر راج کے امکان پر مشاورت کی تصدیق کی تھی۔ دوسری طرف اسلام آباد کے قریبی بھی مکمل سیاسی اختیارات، کشیدگی، راستوں کی بندش اور کھوکھلی انتظامات سے متاثر ہوئے ہیں۔ یہ صورت حال صرف حکومت کے لیے نہیں بلکہ عام شہری کے لیے بھی ایک بھاری بوجھ ہے۔ دارالحکومت کسی ایک جماعت یا گروہ کی سیاسی سرگرمیوں کا مرکز ضرور ہوتا ہے، مگر اسے مستقل حصار سے کی کیفیت میں رکھنا معیشت، روزمرہ زندگی اور بین الاقوامی تاثر کے لیے نقصان دہ ہے۔ اس لیے اصل سوال یہ نہیں کہ کون سا سیاسی گروہ اسلام آباد پہنچتا ہے، بلکہ یہ ہے کہ انتظام اور احتجاج کے باوجود ملک کا نظام کیسے چلایا جائے۔ یہاں حکومت کے لیے سب سے اہم امتحان سیاسی طاقت استعمال کرنے کے بجائے سیاسی دانش مندی کا ہے۔ اسی تناظر میں

Scanned with CamScanner

زیرو ویسٹ آپریشن صفائی کے معیار میں کوتاہی نہ ہونے دی جائے، ساجد صفدر

شہریوں کو صحت مند ماحول فراہم کرنا ستھرا پنجاب ایجنسی کی اولین ترجیح ہے، غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی

صفائی آپریشن کی مؤثر نگرانی جاری رکھی جائیگی، غفلت کے مرتکب ذمہ داران کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) ایڈمنسٹریٹر ستھرا پنجاب ایجنسی راولپنڈی راجہ ساجد صفدر نے منگل کو ریجن 42 کا دورہ کیا اور علاقے میں جاری صفائی آپریشن کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر آپریشنز راولپنڈی عامر جاوید ملک اور منیجر آپریشنز سید کمیل سردار بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ایڈمنسٹریٹر نے صفائی کے مختلف مقامات پر صفائی کی صورتحال کا بغور جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ علاقے میں زیرو ویسٹ آپریشن پر صحت بخش بنیادوں پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے اور صفائی کے معیار میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے موقع پر موجود صفائی ورکرز سے بھی بات چیت کی، ان کی کارکردگی اور مسائل پر دریافت کیے اور واجبی محنت، ذمہ داری اور مستعدی کے ساتھ فرائض انجام دینے کی ہدایت کی۔ راجہ ساجد صفدر نے کہا کہ شہریوں کو صاف ستھرا اور صحت مند ماحول فراہم کرنا ستھرا پنجاب ایجنسی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)



وفاقی وزیر شازیہ فاطمہ خواجہ، ہواوے سمر آئی سی ٹی ٹریننگ مکمل کرنے والے طلباء کیساتھ گروپ فوٹو

پی ٹی آئی کا 4 اکتوبر کو لانگ مارچ کا حتمی فیصلہ

ارکان اسمبلی کو اہم ہدایات جاری، وزیراعلیٰ کی قیادت میں قافلہ پشاور سے روانہ ہوگا

اراکین اور کارکنان انتشار پھیلانے والوں پر نظر رکھیں، سہیل آفریدی کی ہدایت

اسلام آباد (انٹرنیشنل رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف نے 4 اکتوبر کو اسلام آباد مارچ کا حتمی فیصلہ کرتے ہوئے تمام اراکان اسمبلی کو اہم ہدایات جاری کر دی ہیں۔ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی قیادت میں قافلہ پشاور سے روانہ ہوگا جبکہ اسلام آباد میں داخلے کے مقامات پر بھی کارکنان کی بڑی تعداد جمع ہوگی۔ پارٹی ذرائع کے مطابق 2 اکتوبر کو لانگ مارچ کا حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔ اس حوالے سے ارکان اسمبلی، عہیدیداروں، ضلعی تنظیموں کو ہدایت کی گئی کہ لانگ مارچ کی تیاریاں مکمل کی جائیں۔ ذرائع کے مطابق 2 اکتوبر کو لانگ مارچ کا حتمی فیصلہ کیا جائے گا جبکہ 3 اکتوبر کو ریڈ زون میں داخلے کا پلان بنایا جائے گا۔ اس حوالے سے ارکان اسمبلی کو ہدایت کی گئی کہ لانگ مارچ کے شرکاء کو متحرک کریں، کنٹینرز کے مقامات پر بھی کارکنان کی بڑی تعداد جمع ہو۔ ذرائع کے مطابق 27 ستمبر سے شروع ہونے والے لانگ مارچ کو اسلام آباد پہنچنے تک 7 دن لگ سکتے ہیں۔ پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان نے لانگ مارچ کے حتمی فیصلہ کے لیے 27 ستمبر کو پشاور میں پارٹی کی کور کمیٹی کا اجلاس بھی طلب کیا ہے۔ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

راولپنڈی میں بااثر افراد کا خواتین اور بزرگوں پر تشدد، پولیس خاموش تماشائی بن گئی

راولپنڈی (انٹرنیشنل رپورٹر) راولجیٹ کے علاقے میں بااثر افراد کی جانب سے خواتین اور بزرگوں پر تشدد، پولیس کا خاموش تماشائی بن جانا، ذرائع کے مطابق تشدد کے دوران خواتین زخمی بھی ہوئیں، پولیس نے مقدمہ درج کرنے سے معذرت کر لی، ذرائع کے مطابق واقعے کی ویڈیو بھی سامنے آگئی ہے جس میں پولیس اہلکاروں کو بااثر افراد کے ہمراہ متاثرہ خاندان کے گھر میں داخل ہوتے دیکھا جاسکتا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

وزیر ہاؤسنگ بلال یاسین اپنی چھت اپنا گھر پروگرام کے کارکردگی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

تقسیم کشمیر کرنی ہے تو کشمیر کو صوبہ بنائیں پھر اقوام متحدہ کیس بھی واپس لیں، فاروق حیدر

مہاجرین جموں وکشمیر کی 12 نشستیں سلامتی کونسل کی قرارداد کے مطابق ہیں ان کو حکومت پاکستان تحفظ دینے کی پابند ہے

یہ ظلم جو ہو چکا ہے کہیں یہ بیت جائے، پوچھ کے بغیر ایوان مکمل نہیں آگے جانے کے لیے کچھ اقدامات اٹھائے جانے ضروری ہے

مظفرآباد (بلدیہ نامہ نگار) سابق وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر سردار عتیق احمد خان نے کہا ہے کہ مہاجرین جموں وکشمیر کی 12 نشستیں سلامتی کونسل کی قرارداد کے مطابق ہیں ان کو حکومت پاکستان تحفظ دینے کی پابند ہے تقسیم کشمیر کرنی ہے تو پھر کشمیر کو صوبہ بنائیں پھر اقوام متحدہ کیس بھی واپس لیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مظفرآباد پریس کلب میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سابق وزیر مملکت برائے امور کشمیر فاروق حیدر، سابق وزیر اطلاعات چوہدری عابد رفیق، سابق وزیر اطلاعات فیصل سلطان، سابق وزیر اطلاعات شاہد ایوب، سابق وزیر اطلاعات راجہ فاروق حیدر، سابق وزیر اطلاعات راجہ ظفر الحق، سابق وزیر اطلاعات مشتاق منہاس، سابق وزیر اطلاعات راجہ یاسر سکندر، سابق وزیر اطلاعات راجہ نثار، سابق وزیر اطلاعات راجہ ذوالقرنین، سابق وزیر اطلاعات راجہ فرحت اللہ، سابق وزیر اطلاعات راجہ فرحت اللہ، سابق وزیر اطلاعات راجہ فرحت اللہ